سوال

(534) روزہ کی نیت کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک امام صاحب نے وعظ میں بیان کیا کہ اگر کوئی شخص بوقت سحری خاص طور پر نیت نہ کرے۔ اوریہ زبان سے نہ کہے کہ میں کل روزہ رکھوں گا۔ تو اس شخص کا روزہ ہر گز قبولیت کے درجے کو نہیں پہنچے گا۔ اکثر لوگوں کو اعتراض ہے کہ خدا تو نیت کو دیکھتا ہے۔ پھر زبان سے کیا کہنے کی ضرورت ہے۔ دریافت کرنے پر فرمایا کہ فتح الباری میں موجود ہے۔ مگر یہ کتاب یہاں موجود نہیں کیا یہ ٹھیک ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زبان سے نیت کرنے کی ضرورت نہیں۔ نیت دل سے ہوتی ہے۔فتح الباری میں اس نے یہ حدیث سنی یا دیکھی ہوگی من لم یبت الصلوۃ غالباً سہو کاتب ہے۔ صحیح الصیام ہوگا۔ راز) فلاصیام لہ یعنی جو2 شخص رات کو روزے کی نیت نہ کرے یعنی اس کو خیال نہ ہو کہ میں کل روزرہ رکھوںگا اس کا روزہ نہیں ہوگا زبان سے بولنا مراد نہیں۔

شرفیہ

حدیث مذکور مرفوع صحیح نہیں ہے۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا اثر مال الترمذی والنسائی الی وقفہ بلوغ المرام ہاں ابن خزیمہ ابن حبان دار قطنی نے اسے مرفوع کیا ہے (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص682